دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر:kan-12107　تاریخ:19-01-2017

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ماہِ صفر کے آخری بدھ کے متعلق غلط نظریات

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ صفر المظفر کے آخری بدھ کو بعض لوگ چُوری بدھ کہتے ہیں۔ اس دن عمدہ کھانے بناتے ہیں اور بالخصوص دیسی گھی کی چوری بناتے ہیں۔ اعتقاد یہ ہوتا ہے کہ اس دن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم صحت یاب ہوئے تھے اور صحابہ کرام نے خوشیاں منائی تھیں اور عمدہ کھانے بنائے تھے، لہٰذا ہمیں بھی ایسا کرنا چاہیے۔ یہ فرمائیں کہ اس اعتقاد کے ساتھ یہ عمل کرنا کیسا ہے؟ **سائل: مجیب الرحمٰن (تحصیل و ضلع میانوالی)**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صفر کے آخری بدھ کی کوئی اصل نہیں اور نہ ہی اس دن سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحت یابی کا کوئی ثبوت ہے، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض اقدس جس میں وفات ہوئی، اس کی ابتداء اسی دن سے بتائی جاتی ہے، لہٰذا لوگوں کا یہ اعتقاد اور اس کی بناء پر عمدہ کھانے وچُوری بنانا اور خوشیاں منانا بے اصل ہے۔ امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سوال ہوا کہ صفر کے اخیر چہار شنبہ کے متعلق عوام میں مشہور ہے کہ اس روز حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مرض سے صحت پائی تھی۔ بنابر اس کے اس روز کھانا اور شیرینی وغیرہ تقسیم کرتے ہیں اور جنگل کی سیر کو جاتے ہیں۔ یہ جملہ امور بربنائے صحت یابی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عمل میں لائے جاتے ہیں، لہٰذا اصل اس کی شرع میں ثابت ہے کہ نہیں؟ اور فاعل عامل اس کا بربنائے ثبوت یا عدم ثبوت گرفتار معصیت ہوگا یا قابل ملامت وتادیب؟

آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: ”آخری چہار شنبہ کی کوئی اصل نہیں نہ اس دن صحت یابی حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم کا کوئی ثبوت بلکہ مرض اقدس جس میں وفات مبارک ہوئی اس کی ابتداء اسی دن سے بتائی جاتی ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد23، صفحہ271، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

بہار شریعت میں ہے: "ماہ صفر کا آخر چہار شنبہ ہندوستان میں بہت منایا جاتا ہے، لوگ اپنے کاروبار بند کر دیتے ہیں، سیر و تفریح و شکار کو جاتے ہیں، پوریاں پکتی ہیں اور نہاتے دھوتے خوشیاں مناتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے اس روز غسل صحت فرمایا تھا اور بیرون مدینہ طیبہ سیر کے لیے تشریف لے گئے تھے۔ یہ سب باتیں بے اصل ہیں، بلکہ ان دنوں میں حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ واٰلہ وسلم کا مرض شدت کے ساتھ تھا، وہ باتیں خلاف واقع ہیں۔"

(بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ659، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی فضیل رضا عطاری

20ربیع الثانی1438ھ/19جنوری2017ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے